سوال

کون لوگ 303 ہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ر یح معلوم کرنا چاہتا ہوں اور سلفی کون ہوتے ہیں ؟ میں کتاب ''عقیدہ واسطیہ'' کا تعارف چاہتا ہوں اور سورت کہف کی پہلی پانچ آیات کی تفسیر جاننا چاہتا ہوں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لف'' سے مراد اہل سنت والجماعت ہیں جو نبی کریم ﷺ کی اتباع کرنے والے ہیں یعنی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور قیامت تک صحابہ کے نقش قدم پر چلنے والے افراد۔ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

ن عَلَى مِثْلِ مَا أَنَا عَلَيْهِ الْيَوْمَ وَأَصْحَابِي)

''جو اس طریقے پر ہوں جس پر آج میں اور میرے صحابی ہیں۔''

سورۃ کہف کی پہلی پانچ آیات یہ ہیں :

ہِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّہٗ عِوَجًا ★ قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْہُ وَیُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَہُمْ اَجْرًا حَسَنًا ★ مَّاکِثِیْنَ فِیْہِ اَبَدًا ★ وَّیُنْذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا ★ مَا لَہُمْ بِہٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِہِمْ کَبُرَتْ کَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاہِہِمْ اِنْ یَّقُوْلُوْنَ اِلَّا کَذِبًا }

ہے ہیں جس نے اپنے بندے پر کتاب نازل کی اور اس میں کوئی کجی نہیں رکھی ٹھیک ٹھیک سیدھی بات کہنے والی کتاب' تاکہ وہ لوگوں کو اس (اللہ تعالیٰ) کے پاس سے آنے والے سخت عذاب سے ڈرائے اور ایمان لاکر نیک عمل کرنے والوں کو خوشخبری دے کہ ان کے لئے اچھا اجر ہے' جس میں وہ ہمیشہ رہیں

، جو اکیلا اور بے نیاز ہے' جس کی صفات جلال وکمال میں کوئی شریک نہیں۔ اس کی بادشاہی میں کوئی شریک ہے نہ مخلوق کو ظاہری اور باطنی نعمتیں عطا فرمانے میں کوئی شریک ہے۔ ان میں سب سے عظیم اور بلند مرتبہ نعمت یہ ہے کہ اس نے اپنی رحمت اور فضل سے اپنے رسول محمد ﷺ کو تمام جہانوں کی ط

طیہ ''ایک عظیم کتاب ہے جس میں قرآن وسنت کے دلائل کے ساتھ اہل سنت والجماعت کا عقیدہ بیان کیا گیا ہے۔ ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ اپنا عقیدہ اس کے مطابق رکھیں اور دوسروں کو بھی یہی عقیدہ رکھنے کی دعوت دیں۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

للہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر : عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز

یٰ (۱۳۶۱)

[فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ](#)

159،

محدث فتویٰ